سینٹ میریز کانونیٹ گرلز ہائی سکول

چھٹیوں کا کام

مضمون:۔اُردو(الف) — جماعت چہارم: پنک،گرین،بلیو

سبق:۔کسان اور بادشاہ

اِلفاظ	معنی	اِلفاظ	معنی
اَخذ	سیکھنا	کان بَھرنا	چغلی کھانا
تَنہا	اکیلا	گُستاخی	بدتمیزی
رائیگاں	ضائع		

اِلفاظ	جُملے
تَن تنہا	اشرف نے تَن تنہا آٹے کی پُوری بوری اُٹھالی۔
گُستاخی	کبھی کسی کی شان میں گُستاخی نہ کرو۔
کان بھرنا	اسلم نے میرے خلاف بھائی کے کان بھرے۔
رائیگاں	نیکی کبھی رائیگاں نہیں جاتی۔
اخذ	تجربہ کرکے ہم نتائج اخذ کرسکتے ہیں
مشہور	علامہ اقبال مشہور شاعر ہیں۔

اِملاء کے اِلفاظ:۔

تنہا، گُستاخی، کان بھرنا، رائیگاں، اخذ۔

سوالات کے جوابات دیں۔

س۱:۔کسان کے گدھے کو کیا ہُوا؟

ج:۔کسان کا گدھا کیچڑ میں پھنس گیا۔

س۲:۔کسان نے پریشانی کے عالم میں کیا کِیا؟

ج:۔کسان نے پریشانی کے عالم میں سب کو بُرا بھلا کہا۔

س۳:۔بادشاہ نے کسان کے ساتھ کیسا سلوک کیا؟

ج:۔بادشاہ نے کسان کے ساتھ اچھا سلوک کیا۔

س۴:۔اِس حکایت سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

ج:۔اِس حکایت سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ اِنسان کو برائی کا جواب بھلائی سے دینا چاہیئے۔

سبق:۔ایرک کی اُردو

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
معلُوماتی	علمی	عبارت	تحریر
بظاہر	دیکھنے میں	خطاطی	خُوش خطی
ہامی بھرنا	اقرار کرنا		

الفاظ	جملے
ہامی بھرنا	دانیال نے اُردو سیکھانے کی حامی بھری۔
بظاہر	اُردو کے کچھ حروف بظاہر ایک جیسے ہیں۔
خطاطی	دانیال کے چچا خطاطی کرتے ہیں۔

عبارت	ایرک کو چچا کی لکھی ہُوئی عبارت پسند آئی۔
معلُوماتی	ایرک اور دانیال معلُوماتی کہانیاں پڑھنے میں مصروف ہو گئے۔
زُبان	اُردو ہماری قومی زُبان ہے۔

اِملاء کے الفاظ

ہامی بھرنا، بظاہر، خطاطی، عبارت، زبان۔

سوالات کے جوابات دیں۔

س:۔دانیال نے کون سی کہانی سُنائی؟

ج:۔دانیال نے اُردو زُبان کے مشہور کردار ''چچا چھکن'' کی کہانی سُنائی۔

س۲:۔اُردو کے حروفِ تہجی کی کیا تعداد ہے؟

ج:۔اُردو کے حروفِ تہجی کی تعداد 38 ہے۔

س۳:۔دانیال کے چچا کیا کام کرتے تھے؟

ج:۔دانیال کے چچا خطاطی کرتے تھے۔

س۴:۔ایرک کون سے دو الفاظ کو غلط استعمال کرتا تھا؟

ج:۔ایرک بھول کر لفظ ''کھانے'' کی جگہ ''کہانے'' استعمال کر دیتا تھا۔

نظم:۔ پرندے کی فریاد

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
چہچہانا	گیت گانا	قفس	پنجرہ
صدائیں	آوازیں	رہائی	آزادی
دُکھڑا	دُکھ بھری داستان		

الفاظ	جملے
قفس	کسی پرندے کو قفس میں نہیں رکھنا چاہیئے۔
چہچہانا	پرندوں کا چہچہانا سب کو اچھا لگتا ہے۔
رہائی	آج قیدی کو جیل سے رہائی مل گئی۔
دُکھڑا	اشرف مجھ سے اپنا دُکھڑا بیان کر رہا تھا۔
قید	کسی پرندے کو قید نہیں کرنا چاہیئے۔

اِملاء کے الفاظ:۔

گھونسلے، قفس، صدائیں، رہائی، دُکھڑا

سوالات کے جوابات دیں۔

س۱:۔اِس نظم میں کتنے اشعار ہیں؟

ج:۔اِس نظم میں سات (7) اشعار ہیں۔

س۲:۔پرندے کو قید میں کیا یاد آ رہا تھا؟

ج:۔پرندے کو قید میں اپنا گھر اور اپنے ساتھی یاد آ رہے تھے۔

س۳:۔پرندے کے ساتھی کہاں تھے؟

ج:۔پرندے کے ساتھی اپنے وطن میں تھے۔

س۴:۔''پرندے کی فریاد'' کس شاعر کی نظم ہے۔

ج:۔یہ نظم علامہ اقبال کی ہے۔

(پرندے کی فریاد)

خلاصہ

پرندہ فریاد کرتے ہُوئے کہتاہے کہ مُجھ کواپنا آزادی کا زمانہ یادآرہاہے۔اُس وقت میں ہرکام اپنی مرضی کے مطابق کرتا تھا۔اَب اِس قید میں مُجھے اپنے ساتھی پرندوں کے چہچہانے کی آوازیں نہیں آتیں۔میری قسمت کتنی بُری ہے کہ میرے ساتھی تو آزادفضامیں ہیں اَور میں یہاں قید میں پڑاہوں۔میں کسی کواپنی حالت کے بارے میں بتابھی نہیں سکتا۔اے قید کرنے والے مُجھے آزادکردے تاکہ میں بے زبان پرندہ اپنے ساتھیوں میں واپس جاسکوں۔

سبق:۔ **زین کا خواب**

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
تاریخی	گزرے زمانے کی	جھنجھوڑا	ہلایا
دالان	بڑا کمرہ	مرکزی	درمیانی
دِلچسپ	دل کواچھی لگنے والی		

الفاظ	جملے
مرکزی	شاہی قلعے کے دومرکزی دروازے ہیں۔
جھنجھوڑا	امی نے زین کو جھنجھوڑا۔
دلچسپ	میں نے ایک دلچسپ کہانی پڑھی۔
دالان	ہمارے گھر میں ایک بہت بڑادالان ہے۔
تاریخی	لاہور میں بہت سی تاریخی عمارات ہیں۔
خواب	میں نے ایک اچھاخواب دیکھا۔

اِملاء کے الفاظ:۔

مرکزی ،گلدان ،دِلچسپ ،دالان ،تاریخی

سوالات کے جوابات دیں۔

س ا:۔شاہی قلعے کی اینٹیں کیسی تھیں؟

ج:۔شاہی قلعے کی اینٹیں باریک اَورخُوب صورت تھیں۔

س۲:۔وزیر نے کیاپہناہُوا تھا؟

ج:۔وزیر نے چوغہ پہناہُوا تھا۔

س۳:۔شاہی قلعے کے کتنے مرکزی دروازے ہیں؟

ج:۔شاہی قلعے کے دومرکزی دروازے ہیں۔

س۴:۔دیوانِ عام میں کتنے ستون تھے؟

ج:۔دیوانِ عام میں چالیس ستون تھے۔

سینٹ میریز کانونیٹ گرلز ہائی سکول
چُھٹیوں کا کام

مضمون:۔اُردو(ب) جماعت چہارم:۔ پنک،گرین،بلیو

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
دانا	عقلمند	عزم	ارادہ
لاغر	کمزور	رسم	رواج
اعلیٰ	افضل	بدن	جسم
اجر	بدلہ	اقرار	وعدہ
بہشت	جنت	جانب	طرف
جُدا	الگ	ثمر	پھل
چیز	شے	قمر	چاند
پُختہ	پکا	توقع	اُمید
واجب	ضروری	شبہ	شک
والدہ	ماں	شجر	درخت
شاخ	ٹہنی	محفل	بزم
غُل	شور	طور	طریقہ
سُکھ	چین		

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
خُوشی	غم	دُور	نزدیک
مشرق	مغرب	محبت	نفرت
بڑھاپا	جوانی	موت	زِندگی
دُکھ	سُکھ	اُستاد	شاگرِد
کالا	گورا	جاندار	بے جان
بہار	خزاں	کھرا	کھوٹا
سوال	جواب	جیت	ہار
صبح	شام	جُھوٹا	سچا
بھاری	ہلکا	مرد	عورت
اِنسان	حیوان	چاند	سُورج
آج	کل	جنت	دوزخ
پُرانا	نیا	سردی	گرمی
شاہ	گدا		

''پاکستان''،مضمون لکھیں۔

۱۔ پاکستان ہماراوطن ہے۔
۲۔یہ 14 اگست 1947ءکوآزادہُوا۔
۳۔اِس کے بانی قائدِاعظم محمد علی جناحؒ ہیں۔
۴۔اِس کے چارصوبے ہیں۔
۵۔پنجاب،سندھ،خیبرپختونخواہ اور بلوچستان۔

۶۔ ہمارے وطن میں اُونچے اُونچے پہاڑ ہیں۔

۷۔ ہمارے وطن میں لمبے لمبے دریا ہیں۔

۸۔ ہمارے وطن کی زمین بہت زرخیز ہے۔

۹۔ ہمارا وطن بہت خُوبصورت ہے۔

۱۰۔ ہم سب اِس سے پیار کرتے ہیں۔

''جھوٹ کی سزا'' کہانی لکھیں

ایک لڑکا بھیڑ بکریاں چرایا کرتا تھا۔ سب اِس کو ''چرواہا'' کہتے تھے۔ یہ بڑا شرارتی لڑکا تھا۔ ایک دِن وہ جنگل میں بھیڑ بکریاں چرا رہا تھا کہ اُسے شرارت سُوجھی۔ اُس نے گاؤں والوں کو پریشان کرنا چاہا۔ اُس نے شور مچانا شروع کیا ''شیر آیا، شیر آیا''۔ لوگوں نے جب اِس کی آواز سُنی تو وہ سمجھے کہ اُدھر شیر آ گیا ہے۔ بھیڑ بکریوں اور لڑکے کی زِندگی کو خطرہ ہے۔ چنانچہ وہ بھاگ کر وہاں پہنچے۔ لیکن وہاں کوئی شیر نہیں تھا۔ لڑکے سے پُوچھا تو اُس نے کہا: میں نے تو مذاق کیا تھا۔ چند دِن بعد لڑکا بھیڑ بکریاں چرا رہا تھا کہ اچانک وہاں ایک شیر آ نکلا۔ لڑکا چلایا ''شیر آیا، شیر آیا''۔ لوگ سمجھے جُھوٹ بول رہا ہے اَور کوئی بھی اِس کی مدد کو نہ آیا۔ شیر اُس کو اور اُس کی بکریوں کو کھا گیا۔

نتیجہ:۔ جُھوٹے پر کوئی اعتبار نہیں کرتا۔